معاہدہ کے لئے ہمارا وزیر خارجہ پھران لوگوں کے ساتھ بیٹھے گا تا کہ ہمیں اقتصادی فائدہ پہنچے۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ حکمراں جب اس حد تک پہنچ جائیں، اس کی قومی حمیت ختم ہوگئی ہو، تو پھر وہ قوم کی کیا حفاظت کریں گے، یہ ایک جنگ ہے، ہم اسے اپنے طور پر لڑیں گے اور وہ اپنے طور پر لڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دارالعلوم کو اور آپ لوگوں کے ایک خادم کو یہ موقع دیا کہ اس نے پھر یہ سب مسائل دوبارہ تازہ کر دیئے۔ یہ بہت بڑی بات ہے دارالعلوم پر اللہ تعالیٰ کا کرم اور آپ کی دعائیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس میں سرخرو کر دیا، ان کے دلوں میں بڑی دشمنی اور حسد ہے لیکن ان کے ہاتھ پاؤں اللہ نے مفلوج کر دیئے تھے۔ ورنہ تو وہ کیا کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ برطانیہ اور برلن وغیرہ سے بھی مجھے اٹھا سکتے تھے لیکن یہ آپ لوگوں کی دعائیں تھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ جنگ اسلام کے حق میں غلبہ کا ذریعہ بنائے۔ اسلام وکفر کے اس معرکہ میں اللہ اسلام کو کامیابی عطا فرمائے۔ اللہ ان طاقتوں (اسلامی) کو دوبارہ زندہ کروادے۔ یورپ کو اللہ تعالیٰ ذلیل وخوار کر دے جس طرح آج پیوٹن سرخ آنکھوں رو رہا ہے۔ ان شاء اللہ تھوڑی مدت بعد آپ لوگ دیکھیں گے کہ اور بھی اسی طرح روئیں گے۔ یہ ایک امتحان بھی ہے اس میں اللہ تعالیٰ سے نصرت سرخروئی اور غلبے کی دعائیں مانگنی چاہیے۔ ساتھ یہ بھی دعائیں کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس دارالعلوم اور تمام دینی اداروں کو ان کے ضرر سے محفوظ رکھے۔ آپ ان حالات میں مزید بیدار رہیں، یہ اسلام کے قلعے ہیں۔ بالخصوص جہاں آپ بیٹھے ہیں یہ ان کے دماغ میں سرفہرست ہے۔ یہ سب جزئیات ان کو معلوم ہیں اور وہ لوگ (مغربی) وہاں بڑے زور وشور سے پروپیگنڈہ بھی کرتے ہیں کہ یہاں پر دہشت گردی کی تلقین کی جاتی ہے۔ خطرات بھی ہیں اللہ تعالیٰ سے بڑی عاجزی کے ساتھ دعائیں کیجیے کہ ہمیں ان امتحانات کے چیلنجوں میں کامیاب وسرخرو کرے۔ (امین)

جناب پروفیسر طٰہٰ خان

مولانا سمیع الحق یورپ میں

ابھی تک یونین یورپ کی ہے اسلام سے خائف
مسلمانوں سے ملتی ہے سلوک امتیازی سے
اسے ہے عار مولانا سمیع الحق سے ملنے میں
خرعیسیٰ اڑی کرتا ہے اب تک اسپ تازی سے

(قطعہ)۔ مشرق ۲۴ اپریل ۲۰۰۵ء